© rasailojaraid.com

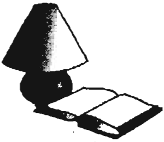

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

سید محمد ذوالکفل بخاری۔

قادیانیت شکن :

ترتیب وتدوین: محمد طاہر رزاق، صفحات: ۲۸۰، قیمت: ۷۵ روپے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ سید احمد شہید، اُردو بازار، لاہور

ہمارے ملک کے ایک شاعر ہیں ظفر اقبال۔ بہت منفرد شاعر ہیں انکا ایک شعر، ایک عرصہ سے بہت مقبول ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ

جھوٹ بولا ہے ظفر تو اس پہ قائم بھی رہو
آدمی کو صاحبِ کردار ہونا چاہیے

یہاں تحسین اور تنقید کی کسی بھی کھکھیڑ میں مبتلا ہوئے بغیر، ہم صرف اتنا عرض کرنا چاہ رہے ہیں کہ اس شعر کو پڑھتے ہی ہمارا ذہن ہمیشہ ایک ہی شخصیت کی طرف جاتا ہے۔ اتفاق کی بات ہے کہ وہ شخصیت بھی ایک شاعر ہی کی ہے۔ ایسا شاعر جو نرا شاعر نہیں تھا بلکہ اور بھی کئی علوم و فنون میں اسکا پایہ بہت بڑھا ہوا تھا۔ اتنا بڑھا ہوا کہ وہ اکثر اوقات چوپایہ معلوم ہوتا تھا اور کبھی کبھی تو چوپایوں سے بڑھ جاتا تھا۔

(اولئک کالانعام بل ہم اضل)

ذرا غور کیجئے کہ ایک بہروپیا، ناٹکیا، کرتبیا، شعبدہ باز، مداری اور سوانگیا یکایک سوامی، رشی اور منی ہونے کا اعلان کردے تو کیا آپ اسے سچ باور کرلیں گے؟ یقیناً آپ اسے ہنرمندی کا اعجاز اور مہارتِ فن کا کرشمہ جانیں گے۔ لیکن صاحب! یہی وہ کسوٹی ہے جس سے گرو اور گرو گھنٹال میں فرق کی نشان دہی اور سراغ رسانی ہے۔ گرو گھنٹال وہ ہوتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے چیلے تو ایک طرف، بڑے بڑے گرو بھی جسکی گرد کو نہ پا سکیں۔ اصل میں مکاری، فریب کاری اور فن کاری میں چولی دامن کا ساتھ ہے بلکہ جنم جنم کا ساتھ۔ مکرو فریب کی اس دنیا میں بے شمار قسم کی جادو نگریاں، حیرت کدے اور طلسمات اسی حقیقت کا کھلا ثبوت ہیں۔ اور اتنے کھلے کھلے ثبوت ہیں کہ ہم نے اچھے اچھے سالم وثابت بندے ان میں یوں ہی گرتے دیکھے ہیں جس طرح لوگ باگ کھلے گٹر میں گر جایا کرتے ہیں۔

اب جس طرح فن کاری شو بزنس کی دنیا سے خاص نہیں اسی طرح مکرو فریب، دھوکہ اور دغا بھی کسی ایک دنیا سے خاص نہیں البتہ یہ سب فنکاری سے ضرور خاص ہیں۔ آپ یہی دیکھئے کہ مذہب کی دنیا، اعتقاد کی دنیا اور تقدس کی دنیا میں کیسے کیسے فنکار پیدا ہوئے۔ استحصال پیشہ اور مفاد پرست! لیکن ایسے بلند پایہ اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صاحب کردار کہ بد کردار چوپایوں کومات کر گئے۔

مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی کے نام نامی سے کون واقف نہیں ؟ آپ کہیں گے سب واقف ہیں ؛ حقیقت میں ایسا نہیں ۔ ڈاکٹر یونس بٹ کے بقول آج کے پڑھنے لکھنے والوں کا مذہبی لوگوں کے بارے میں علم اتنا ہی ہے جتنا مرزا ایسے مذہبی لوگوں کا مذہب کے بارے میں ہے۔ خود ڈاکٹر یونس بٹ کی معلومات البتہ بہت وسیع ہیں۔ یعنی "مرزا قادیانی کے احسانات میں سے ہمیں صرف ایک کا ہی پتہ ہے کہ وہ مر چکے ہیں۔ سنا ہے وہ اپنی زندگی میں ہی مر گئے تھے۔ پیشہ نبوت تھا۔ ایک خاص جگہ پر تشریف رکھتے تو ان پر وحی اترتی اسی جگہ انتقال فرمایا۔ دنیا میں جو جھوٹے نبی گزرے ہیں وہ ان میں سب سے جھوٹے ہیں"!

یوں محمد طاہر رزاق کی کتاب قادیانیت شکن اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے کہ اس کے ذریعے ہماری ملاقات ایک ایسے مرزا قادیانی سے ہوتی ہے جو اپنی شخصیت، سوانح اور افکار کی روشنی میں اعلیٰ درجے کا اول جلول، مضحکہ خیز، مخبوط الحواس لیکن ہٹیلا کردار ہے اور جس کے بارے میں لکھنے کے لئے بقول شفیق مرزا، "پطرس" بخاری کی ذہانت، مشتاق احمد یوسفی کے خامہ گلرنگ اور میکسم ایسے ماہر فن کارٹونسٹ کی ضرورت ہے" یقیناً محمد طاہر رزاق نے اردو مزاح نگاری میں ایک نئی موضوعاتی جہت اور نئے اسلوبیاتی تنوع کو راہ دی ہے۔ اور مذہبی دنیا کے چارلی چیپلن، بیماریوں کے عالمی چیمپین اور نوکر ووہٹی دا..... مرزا قادیانی کے "فن" اور "شخصیت" کے حوالہ سے اتنا زبردست مزاح تخلیق کیا ہے کہ حیرت ہوتی ہے مرزا قادیانی عمر بھر جس "ادب دشمنی" کا اظہار کرتے رہے، اس کے باطن سے ایسا ادبی شہکار کیونکر برآمد ہوا؟

محمد طاہر رزاق کے یہ پندرہ معرکہ آرا مضامین..... عطاء الحق قاسمی، ڈاکٹر یونس بٹ اور شفیق مرزا کی کاٹ دار تحریری کمک سے واقعہ میں "قادیانیت شکن" ہو گئے ہیں۔

طلوعِ سحر

جانشینِ امیرِ شریعت سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری مدظلہ کی گذشتہ پچیس برسوں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرت ازواج و اصحابِ رسول علیہم الرضوان کے موضوع پر ہونے والی تقاریر کی جلد اوّل خوبصورت ٹائیٹل اور کمپیوٹر کتابت سے مزین ہے۔

قیمت ۱۸۰ روپے

بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

© rasailojaraid.com